احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 10 فروری 2003ء

روزنامہ　ٹیلی فون نمبر 213029　C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 10 فروری 2003ء 8 ذوالحج 1423 ہجری 10 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 34

اے خدا تو گواہ رہ

آنحضرت ﷺ نے 10ھ میں حجۃ الوداع کے موقع پر حقوق اللہ اور حقوق العباد پر تفصیلی خطبہ ارشاد فرمایا جو انسانی حقوق کا عالمی منشور کہلاتا ہے آخر پر آپ نے فرمایا کیا میں نے پیغام پہنچا دیا ہے۔تمام مجمع نے بیک آواز کہا ہاں۔تب آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی اور فرمایا اے خدا تو گواہ رہ۔اے خدا تو گواہ رہ۔اے خدا تو گواہ رہ۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب الخطبہ ایام منی حدیث نمبر 1625،
کتاب المغازی باب حجۃ الوداع حدیث نمبر 4051)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت ایسے وقت میں آئے تھے جس وقت میں ایک سچے اور کامل نبی کو آنا چاہئے۔پھر جب ہم دوسرا پہلو دیکھتے ہیں کہ آنجناب صلعم کس وقت واپس بلائے گئے تو قرآن صاف اور صریح طور پر ہمیں خبر دیتا ہے کہ ایسے وقت میں بلانے کا حکم ہوا کہ جب اپنا کام پورا کر چکے تھے۔یعنی اس وقت کے بعد بلائے گئے جبکہ یہ آیت نازل ہو چکی کہ مسلمانوں کے لئے تعلیم کا مجموعہ کامل ہو گیا اور جو کچھ ضروریات دین میں نازل ہونا تھا وہ سب نازل ہو چکا۔اور نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی خبر دی گئی کہ خدا تعالیٰ کی تائیدیں بھی کمال کو پہنچ گئیں اور جوق در جوق لوگ دین اسلام میں داخل ہو گئے اور یہ آیتیں بھی نازل ہو گئیں کہ خدا تعالیٰ نے ایمان اور تقویٰ کو ان کے دلوں میں لکھ دیا اور فسق و فجور سے انہیں بیزار کر دیا اور پاک اور نیک اخلاق سے وہ متصف ہو گئے اور ایک بھاری تبدیلی ان کے اخلاق اور چلن اور روح میں واقع ہو گئی۔تب ان تمام باتوں کے بعد سورۃ النصر نازل ہوئی جس کا ماحصل یہی ہے کہ نبوت کے تمام اغراض پورے ہو گئے اور اسلام دلوں پر فتحیاب ہو گیا۔تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عام طور پر اعلان دے دیا کہ یہ سورت میری وفات کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ اس کے بعد حج کیا اور اس کا نام حجۃ الوداع رکھا اور ہزار ہا لوگوں کی حاضری میں ایک اونٹنی پر سوار ہو کر ایک لمبی تقریر کی اور کہا کہ سنو! اے خدا کے بندو! مجھے میرے رب کی طرف سے یہ حکم ملے تھے کہ تا میں یہ سب احکام تمہیں پہنچا دوں پس کیا تم گواہی دے سکتے ہو کہ یہ سب باتیں میں نے تمہیں پہنچا دیں۔تب ساری قوم نے باآواز بلند تصدیق کی کہ ہم تک یہ سب پیغام پہنچائے گئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اے خدا ان باتوں کا گواہ رہ اور پھر فرمایا کہ یہ تمام تبلیغ اس لئے مکرر کی گئی کہ شاید آئندہ سال میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں گا۔اور پھر دوسری مرتبہ تم مجھے اس جگہ نہیں پاؤ گے۔تب مدینہ میں جا کر دوسرے سال میں فوت ہو گئے۔

(نور القرآن۔روحانی خزائن جلد 9 ص 362)

حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الاضحی مورخہ 12 فروری 2003ء بروز بدھ پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر بیت الفضل لندن سے براہ راست نشر ہوگا۔اور یہی خطبہ رات 8:00 بجے دوبارہ نشر ہوگا۔احباب جماعت اس روحانی مائدہ سے استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت سمعی و بصری)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر صفائی

اہل ربوہ سے ضروری گزارش

عید الاضحیٰ کے موقع پر جو احباب قربانی کی توفیق پا رہے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ جانوروں کی اوجھڑیاں اور انتڑیاں وغیرہ بڑے پلاسٹک بیگ میں ڈال کر اپنے اپنے گھر کے دروازہ کے قریب رکھیں۔بلدیہ کا عملہ آکر ان کو اٹھا کر لے جائے گا۔ان کو کھلے عام باہر نہ پھینکیں۔

جہاں ایسا انتظام میسر نہ ہو سکے وہاں گڑھا کھود کر ان کو دبا دیا جائے۔

بلدیہ نے ایسا انتظام کرنے کی یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ محلہ جات سے ان کو اٹھا کر مناسب جگہ پر تلف کرے گی۔

قربانی کرنے والے احباب اس مقصد کے لئے پلاسٹک کے بڑے بیگ بازار سے قبل از وقت حاصل کر لیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔صدر کمیٹی انسداد مکھی و مچھر)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1967ء ②

8 جولائی حضور کی کراچی سے یورپ کے لئے روانگی۔ تہران کے ہوائی اڈے پر احباب سے ملاقات اور پھر فرینکفرٹ میں آمد۔

10 جولائی حضور کی زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں آمد۔ شام کو حضور کے اعزاز میں استقبالیہ۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر انٹرویو۔

11 جولائی سوئس ریڈیو نے حضور کا انٹرویو نشر کیا۔

14 جولائی اسرائیلی جارحیت کے پیش نظر صدر پاکستان کی طرف سے عرب وار ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے 15 ہزار روپے کا عطیہ دیا گیا۔

15,14 جولائی حضور کا دورہ ہالینڈ۔ ہیگ میں آمد۔

15 جولائی حضور کے اعزاز میں استقبالیہ۔

16 تا 19 جولائی حضور کا دورہ مغربی جرمنی۔ ہمبرگ میں آمد۔

17 جولائی ہمبرگ (جرمنی) کی لوکل صوبائی حکومت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں دعوت۔

20 تا 26 جولائی حضور کا دورہ ڈنمارک۔

21 جولائی حضور نے بیت النصرت کوپن ہیگن ڈنمارک کا افتتاح فرمایا۔ یہ اس ملک کی سب سے پہلی بیت الذکر ہے۔

22 جولائی حضور نے کوپن ہیگن میں عیسائی دنیا کو حضرت مسیح موعود کا چیلنج دیا کہ اگر آپ سورۃ فاتحہ کے معارف ساری بائبل سے دکھا دیں تو مسیح موعود کی مقرر کردہ انعامی رقم 5 سو کو بڑھا کر 50 ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔

26 جولائی تا 20 اگست حضور کا قیام انگلستان

27 جولائی حضور کا سفر آکسفورڈ۔

28 جولائی وانڈزورتھ ٹاؤن ہال لندن میں حضور کا خطاب بعنوان امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ۔

29 جولائی ساؤتھ آل لندن میں احباب سے حضور کا خطاب۔

30 جولائی جماعت احمدیہ لندن کا چوتھا جلسہ سالانہ۔ حضور نے خطاب فرمایا۔

30 جولائی حضور نے لندن میں احمدیہ ہال کی بنیاد رکھی۔

31 جولائی حضور گلاسگو تشریف لے گئے۔

4 اگست حضور نے ونڈرمیئر برطانیہ میں نماز جمعہ پڑھائی۔

11 اگست حضور نے بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

20 اگست حضور کی یورپ سے کراچی کے لئے روانگی۔ 21 اگست کو کراچی آمد۔

27 اگست حضور نے کراچی میں اتحاد بین المسلمین کی تحریک فرمائی۔

24 اگست حضور کی دورہ یورپ سے ربوہ واپسی۔

26 تا 28 اگست جماعت انڈونیشیا کا پہلا جلسہ سالانہ۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

64

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

اعلیٰ اخلاق سے

خالد بن ولید کے بھائی ولید بدر کی جنگ میں کفار کی طرف سے لڑتے ہوئے قید ہو گئے ان کے بھائی خالد اور ہشام ان کی رہائی کے لئے فدیہ لے کر آئے مگر رہائی کے بعد مدینہ سے باہر نکلتے ہی ولید بھاگ کر واپس آ گئے اور اسلام قبول کر لیا۔ اور بعد میں اپنے بھائیوں کو بتایا کہ اگر میں حالت قید میں اسلام قبول کر لیتا تو لوگ کہتے کہ میں فدیہ کے ڈر سے مسلمان ہو گیا ہوں۔ (طبقات ابن سعد جلد 4 ص 131)

صحبت کی تاثیر

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں:۔

''کہ ایک دن دس بجے کے قریب مدرسہ احمدیہ ...... کے صحن میں کھڑا تھا کہ بیت مبارک سے حضرت مسیح موعود کی آواز آئی۔ میں وہاں پہنچا۔ دیکھتا کیا ہوں۔ ایک شخص امرتسر سے تحقیق کے لئے آیا ہوا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود اس کی خاطر سے تشریف لائے ہیں۔ اور پانچ چھ اور آدمی وہاں جمع ہیں۔ اس نے سوال کیا۔ کہ آپ کی بیعت یا صحبت سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود جوش کی حالت میں تقریر فرمانے لگے۔ دوران تقریر میں بہت ہی گونجتی ہوئی بلند آواز سے فرمایا۔ کہ ایک بچہ جس نے ایک ہفتہ بھی میری صحبت میں گزارا ہے۔ وہ مشرق اور مغرب کے مولویوں کو شکست دے سکتا ہے۔ اور اپنے اندر وہ تاثیر رکھتا ہے۔ جو ان مولویوں میں نہیں۔ اس پر آپ کی آنکھیں سرخ تھیں اور حضور میری طرف دیکھ رہے تھے۔ میری عمر اس وقت سترہ سال کی ہوگی۔ اس وقت اس مجلس میں میرے سوا اور کوئی بچہ نہ تھا۔ اور اس وقت میں نے یہ دعا کی۔ کہ الٰہی حضور کے اس قول کا میں ہی مصداق بنوں۔ اس دعا کرنے کو میں نے اس لئے غنیمت سمجھا۔ کہ میں نے سنا ہوا تھا۔ کہ اولیاء اللہ کی نظر ایک منٹ میں وہ کچھ کر سکتی ہے کہ سینکڑوں سال کی محنت و اعمال وہ نہیں کر سکتے۔ اور میرا یہ یقین ہے کہ اس وقت جو مجھے مشرق و مغرب میں (دعوت الی اللہ) کی توفیق ملی۔ اور بڑے سے بڑے عالم اور بڑے سے بڑے وزیر نے میری باتوں کو سن کر میرے ہاتھوں کو چوما ہے۔ وہ محض حضرت مسیح موعود کی اس نظر کی برکت سے تھا''۔

(الحکم 28 جولائی 1938ء صفحہ 4)

خدانما وجود

حضرت میر ناصر نواب صاحب 1876ء سے حضرت مسیح موعود کے ارادت مندوں میں شامل اور آپ کی خدانما شخصیت کے مداح تھے۔ جب ''براہین احمدیہ'' شائع ہوئی تو انہوں نے بھی اس کا ایک نسخہ خریدا اور پھر جذبات عقیدت میں چند امور کے لئے حضرت سے دعا منگوانے کے لئے خط لکھا بعد میں یہی تعلق حضرت میر صاحب کے لئے بے انتہا فخر کا موجب بنا جب ان کی بیٹی حضرت مسیح موعود کے عقد میں آئی۔ آپ نے 1892ء کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بعد بیعت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 1 ص 243)

براہین احمدیہ کے پریس کارکنان

براہین احمدیہ جس پریس میں شائع ہوئی اس کے کارکنان میں سے بھی سعید روحوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ ان میں سے حضرت شیخ نور احمد صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ کی طباعت کے لئے مطبع سفیر ہند امرتسر میں انتظام کیا جس کے مالک پادری رجب علی صاحب تھے۔ انہوں نے براہین احمدیہ کی بہترین طباعت کے لئے مراد آباد سے حضرت شیخ نور احمد صاحب کو بلایا جو اپنے فن میں بہت ماہر تھے۔ تھوڑے عرصہ بعد انہوں نے پادری صاحب سے الگ ہو کر اپنا ذاتی مطبع ریاض ہند کے نام سے جاری کیا اور پادری صاحب نے براہین احمدیہ کی طباعت کا وہی معیار قائم رکھنے کے لئے طباعت کا کام اجرت پر شیخ نور احمد صاحب کو دے دیا۔ اسی دوران حضرت مسیح موعود ان کے پریس میں تشریف لائے اور حضور سے ان کا تعارف ہوا۔ اس طرح براہین احمدیہ ہی حضرت شیخ نور احمد ...... کو مراد آباد سے پنجاب لانے اور پھر سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کا موجب ہوئی ان کے ساتھ حضرت شیخ محمد حسین ...... اور منشی غلام محمد ...... بھی سلسلہ میں شامل ہو گئے۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے تمام کتب و اشتہارات کے علی العموم پرنٹر رہے۔

(حیات احمد جلد اول صفحہ 386 تا 391)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حج کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے اور اللہ کی محبت میں کھوئے جانے کا مظہر ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت سفر حجۃ الوداع - آغاز سے اختتام تک

حج کے مقاصد' طریق کار' دعائیں اور حضورؐ کا خطبہ عرفات و منیٰ

وحید احمد رفیق صاحب

قسط دوم آخر

عرفہ میں وقوف

اس خطبے کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی۔ پھر اقامت کہی تو آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر عصر کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان کے درمیان سنتیں نہیں پڑھیں۔ پھر حضور قصواء پر سوار ہوئے یہاں تک کہ وقوف کی جگہ میں پہنچے۔ آپؐ نے اپنی اونٹنی کو جبل الرحمت کے نیچے کنکروں کی طرف اور جبل مشاۃ کو اپنے سامنے کیا اور قبلہ رخ ہو کر سورج کے غروب تک قیام فرما رہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک - باب صفة حجة النبیؐ)

آپؐ نے فرمایا' میں نے یہاں وقوف کیا ہے اور عرفہ کی تمام وادی وقوف کی جگہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج' باب ماجاء ان عرفة کلها موقف)

عرفات سے واپسی

عرفات سے واپسی پر آپؐ نے اپنے ساتھ حضرت اسامہ بن زیدؓ کو سوار کر لیا۔ آپؐ بڑے سکون اور اطمینان سے تھے اور اونٹنی کی لگام کو کھینچ رکھا تھا۔ جب بھی آپؐ ریت کے کسی تودے پر سے گزرتے تو لگام ذرا ڈھیلی کر دیتے تا کہ اونٹنی اس پر چڑھ جائے یہاں تک کہ آپؐ مزدلفہ پہنچ گئے۔ یہاں آپؐ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھائیں اور ان کے درمیان سنتیں نہیں پڑھیں پھر رسول اکرم ﷺ یہاں صبح تک رہے۔ (10 ذی الحجہ کو) صبح صادق نمودار ہونے پر آپؐ نے فجر کی نماز اذان اور تکبیر کے ساتھ پڑھائی۔

مشعر الحرام پر وقوف

اس کے بعد حضور ﷺ ''قصواء'' پر سوار ہو کر مشعر الحرام پر چڑھ گئے۔ وہاں قبلہ رخ ہو کر دعا کی' اللہ کی حمد' تکبیر و تہلیل' توحید کے کلمات کہے۔ آپؐ وہاں وقوف فرما رہے یہاں تک کہ روشنی نمایاں ہو گئی۔

رمی جمار کیلئے واپسی

آپ ﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے چل پڑے۔ (صحیح مسلم کتاب الحج' باب حجۃ النبیؐ) آپؐ کے ساتھ فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سوار ہوئے۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب الرکوب والارتداف فی الحج)

وادی محسر میں پہنچے تو آپؐ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا۔

جمرہ کبریٰ پر رمی

پھر آپؐ درمیانی راستے پر چلے جو جمرہ کبریٰ پر پہنچتا ہے۔ یہاں تک کہ آپؐ اس جمرے تک آئے جو شجرہ کے قریب ہے تو آپؐ نے صبح کے وقت سات کنکر مارے۔ ہر کنکر کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج' باب حجة النبیؐ)

آپؐ نے کعبہ کو دائیں' منیٰ کو بائیں رکھا اور پھر جمرہ کبریٰ پر کنکریاں ماریں۔

(صحیح بخاری 'کتاب المناسک' باب من رمی جمرة العقبة)

جب تک آپؐ نے جمرے پر کنکریاں نہیں مار لیں آپؐ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

(جامع الترمذی ابواب الحج' باب ماجاء متی یقطع التلبیة فی الحج)

قربانی اور بال منڈوانا

رمی کے بعد آپؐ مذبح تشریف لے گئے اور وہاں تریسٹھ قربانیاں اپنے ہاتھ سے ذبح کیں۔ جبکہ باقی ماندہ قربانیاں حضرت علیؓ نے ذبح کیں۔ (صحیح مسلم کتاب الحج باب حجة النبیؐ) رسول اکرم ﷺ نے جانور قربان کرنے کے بعد حلق راس کروایا یعنی بال ترشوائے (جامع الترمذیؒ ابواب الحج باب ماجاء فی الحلق والتقصیر) پھر ان قربانیوں کا پکا ہوا گوشت آپؐ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپؐ نے گوشت کھایا اور شوربا پیا۔ (صحیح مسلم کتاب الحج' باب حجة النبیؐ) اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:- ''میں نے یہاں قربانی کی ہے اور تمام منیٰ ذبح کی جگہ ہے'' (صحیح مسلم' کتاب الحج' باب ماجاء أن عرفه کلها موقف)

10 ذی الحجہ کا خطبہ

آنحضورؐ نے منیٰ میں قربانیوں کے دن خطبہ دیتے ہوئے دریافت فرمایا:-

''لوگو! کونسا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہمارا یہ دن بہت عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے دریافت فرمایا۔ ''کونسا مہینہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یہ مہینہ زیادہ حرمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے دریافت فرمایا۔ کونسا شہر زیادہ حرمت والا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہمارا یہ شہر زیادہ عظمت والا ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا' تمہارے خون' تمہارے اموال تم پر اسی طرح حرام ہیں' جس طرح تمہارے اس دن کو' تمہارے اس شہر کو' تمہارے اس مہینے کو حرمت حاصل ہے۔ کیا میں نے اللہ کے احکام پہنچا دیئے۔ سب نے اثبات میں جواب دیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے اللہ! گواہ بن جا۔''

(صحیح بخاری کتاب المناسک باب الخطبة ایام منیٰ)

پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپؐ نے مکہ میں ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر بنو عبدالمطلب کے پاس پہنچے۔ وہ پانی نکال کر زم زم سے لوگوں کو پلا رہے تھے۔ آپؐ نے بھی وہاں سے پانی پیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک باب صفة حجة النبیؐ)

ایام تشریق

اس کے بعد ایام تشریق (یعنی 11`12`13 ذی الحجہ) میں بھی آپ منیٰ ہی میں قیام پذیر رہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل۔ مسند السیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نیز آپؐ نے مکہ سے مدینہ لوٹتے ہوئے طواف وداع بھی کیا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج ۔ باب وجوب طواف الوداع)

حج کا اختتام

اس طرح سے آپؐ کا حج یعنی حجۃ الوداع اختتام پذیر ہوا۔ آپؐ کا حج' حج قران تھا۔ (یعنی میقات سے حج اور عمرے کا احرام ایک ساتھ باندھا تھا۔ اس میں آدمی عمرہ کر کے احرام باندھے ہوئے مکہ میں رہتا ہے اور حج کر کے احرام کھولتا ہے۔)

حج کی مزید دو قسمیں اور بھی ہیں۔ (i) حج تمتع۔ یعنی حج کے مہینوں میں میقات سے صرف عمرے کا احرام باندھ کر جانا۔ پھر ایام حج میں مکہ سے احرام باندھ کر حج کرنا۔

(ii) حج افراد۔ یعنی میقات سے صرف حج کا احرام باندھنا۔ اسے ''افراد'' کہتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ کو عمرہ کیلئے بھجوانا

واپسی پر آپؐ نے ''محصب'' کے مقام پر قیام فرمایا اور حضرت عائشہؓ کو ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تنعیم بھجوایا' تا کہ وہاں سے عمرے کا احرام باندھ کر آئیں اور جو عمرہ

کعبہ پر پہلی نظر

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

میں نے جب حج کیا تو حج کے موقع پر بعض احادیث اور بزرگوں کے اقوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جب پہلی دفعہ خانہ کعبہ نظر آئے تو اس وقت انسان جو دعا کرے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ میں جب حج کے لئے روانہ ہوا تو حضرت خلیفہ اول نے مجھے یہ بات بتائی اور فرمایا اس کا خیال رکھنا۔ جب میں وہاں پہنچا اور میں نے خانہ کعبہ کو دیکھا تو میں نے یہی دعا کی کہ الٰہی! میری دعا تو یہ ہے کہ مجھے تو مل جائے اور جب بھی میں تجھ سے دعا کروں تو تو اسے قبول فرما لیا کر۔ مجھے جہاں تک خیال پڑتا ہے' حضرت خلیفہ اول نے بھی ایسی ہی دعا کی تھی۔ تو اہم موقعوں کو معمولی دعاؤں میں ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ ہمیشہ اعلیٰ سے اعلیٰ مقاصد اپنے دل میں رکھ کر دعائیں کرنی چاہئیں تا کہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل ہم پر نازل ہوں۔ اور نہ صرف ہم پر بلکہ ہماری اولادوں پر بھی نازل ہوں۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 533)

رہ گیا ہے اسے ادا کریں۔ حضرت عائشہؓ نے ایسا ہی کیا۔

(صحیح مسلم ۔ کتاب الحج ۔ باب بیان وجوہ الاحرام)

بعض سوالوں کے جواب

(1) ذوالحلیفہ کے مقام پر حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ انہوں نے آپؐ کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا: ”غسل کرے اور مضبوطی کے ساتھ کپڑا باندھے اور احرام باندھے۔“

(صحیح مسلم کتاب الحج ۔ باب صحۃ احرام النساء)

(2) سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ یارسول اللہ! کیا ہمارے لئے عمرہ کرنا اس سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے اجازت ہے؟ اس پر آپؐ نے فرمایا: قیامت تک کیلئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج ۔ باب حجۃ النبی ﷺ)

(3) ایک عورت نے سوال پیش کیا کہ یارسول اللہ! حج اللہ کے بندوں پر فرض ہے۔ میرے والد بہت بوڑھے ہو گئے ہیں اور سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہاں“

(صحیح بخاری کتاب المناسک ۔ باب وجوب الحج)

(4) جب رسول کریمؐ جعرانہ مقام پر تھے تو ایک شخص نے حاضر ہو کر سوال کیا کہ یارسول اللہ! آپؐ ایک ایسے شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو احرام کی حالت میں خوشبو لگائے؟ آپؐ نے فرمایا: ”اسے چاہئے کہ وہ اسے تین مرتبہ دھوڈالے اور عمرے میں اسی طرح کرے جس طرح حج میں کرتا ہے۔“

(صحیح بخاری کتاب المناسب ۔ باب غسل الخلوق)

(5) ایک صحابی نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! احرام باندھنے والا کیا پہنے؟ آپؐ نے فرمایا: ”نہ قمیص پہنے، نہ پگڑی پہنے، نہ شلوار، نہ ٹوپی اور نہ موزے پہنے۔ ہاں اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔ اور نہ ایسا کپڑا پہنے جسے زعفران یا ورس (دو خوشبوؤں کے نام) لگی ہوئی ہو۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک باب مالا یلبس المحرم من الثیاب)

(6) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا پوچھا کہ میں ایام سے ہوں، کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا ”اپنے سر (کے بالوں کو) کھولو، کنگھی کرو، پھر احرام کھول دو اور عمرہ چھوڑ دو۔“

(صحیح البخاری ۔ کتاب المناسک باب کیف تھل الحائض و النفساء)

(7) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کہ میں بیمار ہوں (طواف کیسے کروں؟) آپؐ نے فرمایا: ”لوگوں کے پیچھے رہتے ہوئے سواری پر طواف کرلو۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک باب المریض یطوف راکبا)

(8) لوگ اسلام سے پہلے صفا و مروہ پر سعی نہیں کرتے تھے۔ اسلام لانے کے بعد انہوں نے آپؐ سے دریافت کیا کہ ہم تو اس میں حرج محسوس کرتے ہیں؟ اس پر آپؐ نے اس کا طواف کر کے خداتعالیٰ کی وحی کے مطابق اسے بھی شعائر اللہ میں شامل کردیا۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک، باب وجوب الصفا والمروہ)

(9) عرفات سے لوٹتے ہوئے مزدلفہ سے پہلے رسول کریم ﷺ نے قضائے حاجت سے فارغ ہونے کے بعد وضو کیا۔ کسی نے پوچھا کہ کیا نماز پڑھیں گے؟ فرمایا: نماز آگے جا کر پڑھیں گے۔ اس کے بعد مزدلفہ میں جا کر نماز پڑھی۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک، باب النزول بین عرفۃ وجمع)

(10) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا ”یارسول اللہ! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انہوں نے احرام کھول ڈالا جبکہ ابھی تک آپؐ احرام باندھے ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا ”میں نے اپنی قربانی کو گانی ڈالی ہوئی ہے میں حج کے بعد ہی احرام کھولوں گا۔

(صحیح بخاری کتاب المناسک، باب فتل القلائد)

(11) سفر حج کے دوران ایک ایسے شخص کو رسول کریمؐ نے دیکھا جو اونٹ سے گر کر وفات پا گیا تھا۔ اس کے بارے میں آپؐ نے فرمایا:۔

”اسے پانی اور بیری (کے پتوں) سے نہلاؤ۔ اور اسے دو کپڑوں کا کفن دو، سر کو نہ ڈھانپو۔ یہ قیامت کے دن احرام کھولے ہونے کی حالت میں اور تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(جامع الترمذی ابواب الحج، باب ماجاء فی المحرم یموت فی احرامہ)

(12) رسول کریمؐ سے منیٰ کے دن کئی لوگوں نے پوچھا کہ میں فلاں کام پہلے کر بیٹھا ہوں، فلاں کام بعد میں کیا۔ آپؐ ہر ایک کو فرماتے ”کوئی حرج نہیں۔“

(صحیح بخاری کتاب المناسک ۔ باب الفتیا علی الدابۃ)

باقی صفحہ 6 پر

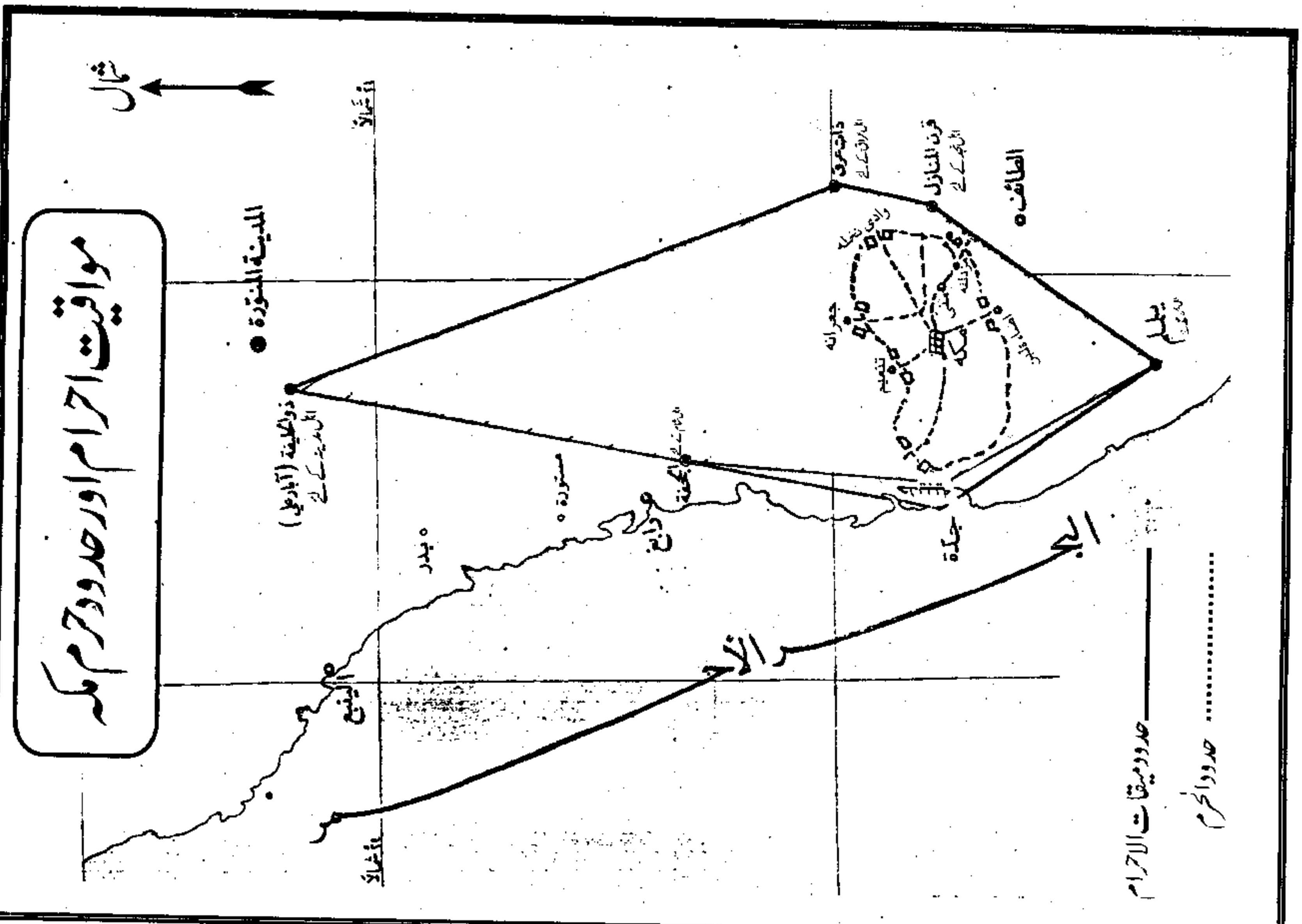

رضائے باری کی تعلیم کے دو عالمگیر اور دائمی کالج

جو مزہ خدا کی خاطر قربانیاں کرنے اور گالیاں کھانے میں ہے وہ بادشاہتوں میں نہیں

عیدالاضحیہ کے لطیف اور پرمعارف اسباق حضرت مصلح موعود کے خطبات عیدالاضحیہ کی روشنی میں

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

قربانی کا مزہ

(خطبہ عید 22 جون 1926ء)

"عیدین ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ جس طرح خدا کی خاطر فاقہ کرنا پڑا تو فاقہ کیا اور اچھے اچھے کھانے چھوڑ دیئے۔ اسی طرح اگر خدا کی خاطر اچھے اچھے کھانے کھانے پڑیں تو کھاؤ۔ کیونکہ اس میں تمہاری اپنی منشاء اور خواہش کو تو دخل نہیں صرف خدا کی منشاء کی متابعت ہے۔ ایسے لوگوں میں سے جو اچھا کھانے اور اچھا پہننے پر اس لئے اعتراض کیا کرتے ہیں کہ خدا ان باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں نے حضرت مسیح موعود پر بھی اعتراض کیا۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اول فرماتے تھے ایک دفعہ میں بازار سے گزر رہا تھا کہ ایک ڈپٹی صاحب میرا راستہ روک کر تعجب سے کہنے لگے میں نے سنا ہے مرزا صاحب بادام روغن اور پلاؤ کھا لیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی کہا۔ فقر میں تو یہ باتیں جائز نہیں۔ میں نے کہا۔ (دین) میں یہ چیزیں جائز ہیں۔ اس لئے آپ استعمال کرتے ہیں۔ تو بعض کا خیال ہے کہ اچھی غذا اور اچھے لباس سے خدا خوش نہیں ہوتا۔ حالانکہ بعض موقعے ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر اچھا کھانے اور اچھا لباس پہننے سے ہی خدا خوش ہوتا ہے۔

آج کا دن جو عید اضحی کا دن ہے یہ بھی ان موقعوں میں سے ایک موقعہ ہے۔ جن پر خدا تعالیٰ اچھا کھانے اور اچھا پہننے سے خوش ہوتا ہے۔ آج نہ صرف یہ حکم ہے کہ آپ کھاؤ۔ بلکہ یہ حکم بھی ہے۔ کہ دوسرے (مومنوں) کو بھی کھلاؤ ....

شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھ پر ایک ایسا وقت آتا ہے کہ میں نہیں کھاتا۔ جب تک خدا مجھے نہیں کہتا۔ اے جیلانی! تجھے میری قسم کھا۔ اور میں کپڑا نہیں پہنتا۔ جب تک خدا مجھے نہیں کہتا۔ اے جیلانی! تجھے میری قسم کپڑا پہن۔ پھر لکھا ہے جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خوراک نہایت اعلیٰ ہوتی تھی۔ اور اسی طرح ان کا لباس بھی اس وقت کے لحاظ سے بہت قیمتی اور بہترین ہوتا تھا۔ بلکہ کئی دفعہ وہ بادشاہ کے لباس سے بھی بڑھ کر ہوتا۔ بعض دفعہ ان کا کپڑا ایسا اعلیٰ ہوتا کہ ایک ہزار اشرفی ایک گز قیمت کا ہوتا۔ روایات میں اکثر اختلاف ہو جاتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ اس روایت میں بھی اختلاف ہو۔ لیکن یہ بات درست تھی کہ **وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت کھاتے اور اسی کے حکم کے ماتحت پہنتے تھے اور اسی میں اللہ کی رضا ہوتی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت کھائے پیئے اور دوسرے کام کرے۔"**

(خطبات محمود جلد دوم صفحہ 94-95 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

شہنشاہ دو عالم کی قربانیوں کے طفیل برکتوں کا سدا بہار درخت

(خطبہ 16 مارچ 1935ء)

"محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی ساری عمر قربانی میں گزار دی۔ مگر جب بادشاہت کا وقت آیا۔ تو حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ آ گئے مگر ان کے زمانہ میں بھی خطرات ابھی باقی تھے۔ اور انہوں نے کوئی ذاتی لذت بادشاہت سے نہیں اٹھائی۔ ان کے بعد بنوامیہ اور بنوعباس آ گئے ان کے زمانہ میں ساری دنیا فتح ہوئی اور وہ امیرالمومنین بن گئے۔ یہ سب انعام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے صلہ میں ملے۔ تو نبی اور خلفاء تو دکھ ہی اٹھاتے ہیں مگر بعد میں آنے والوں کو انعام ملتے ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو حالت تھی اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ عرب میں چکی نہ ہوتی تھی اور پتھر پر کوٹ کر غلہ کا آٹا بنا لیا جاتا۔ جو بہت موٹا ہوتا تھا۔ بعد میں جب ایران فتح ہوا تو وہاں سے چکیاں آئیں۔ اور عرب میں بھی باریک آٹا ملنے لگا۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ کے سامنے باریک آٹے کے نرم پھلکے رکھے گئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ آپ کی ایک سہیلی نے اس کا سبب دریافت کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ ان پھلکوں کا ہر لقمہ میرے گلے میں پھنستا ہے۔ اس نے کہا یہ تو نرم ہیں۔ **آپ نے کہا کہ میرے دل میں خیال آ رہا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ ہوتے تو آپ کو بھی کھلاتے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ حالت تھی کہ کھانے کو موٹا آٹا ملتا تھا۔ مگر آپ کے طفیل ہزاروں بادشاہ پیدا ہوئے۔**

پس نبوت بے شک انعام ہے مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری عمر قربانی ہی کرتے رہے۔ یہی حالت حضرت مسیح موعود کی ہم دیکھتے ہیں۔ آپ کی ساری عمر اسی طرح گزری کہ کہیں پتھر ہیں۔ کہیں گالیاں ہیں کہیں مقدمے دائر کئے جا رہے ہیں۔ کہیں شورشیں بپا کی جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ جس وقت آپ کی وفات ہوئی۔ اس وقت بھی جبکہ ہمارے دل زخمی تھے اور دنیا ہماری آنکھوں میں تیرہ و تار تھی۔"

پھر حضور انور نے فرمایا:

"وہ زمانہ آنے والا ہے جب وہ لوگ تختوں پر بیٹھے ہوں گے جو حضرت مسیح موعود کا نام آتے ہی مؤدب کھڑے ہو جایا کریں گے۔ حضرت مسیح موعود کے غلاموں کے آگے آج کل کے بڑے بڑے لوگوں کی اولادیں جوتیاں رکھنا باعث فخر سمجھیں گی۔ مگر ہم نے کیا لیا سوائے گالیوں اور پتھروں کے۔ ہماری زندگیاں اسی میں گزریں گی اور بادشاہتیں انہیں ملیں گی جو ان گالیوں کی لذت سے آشنا نہ ہوں گے ہمارے لئے مقدر بھی یہی ہے اور ہم چاہتے بھی یہی ہیں۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں خود بخود کچھ مل جائے۔ تو اور بات ہے۔ مگر ہم چاہتے یہی ہیں کہ ہماری عمریں مخالفتیں اٹھانے اور گالیاں کھانے میں ہی گزریں۔ کیونکہ ان میں جو لذت اور سرور ہے وہ بادشاہتوں میں نہیں۔ یہی وہ انعام ہے جو انبیاء اور رسولوں کو ملا اور یہی ہم اپنے لئے چاہتے ہیں۔ یہی وہ عید ہے جو آج منائی جا رہی ہے۔ بقر عید نبیوں کے زمانہ کی عید ہوا کرتی ہے اور چھوٹی عید نبیوں کے بعد کے زمانہ کی۔ چھوٹی عید کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب بھوک کا زمانہ گزر گیا۔ لیکن اس عید کا مطلب یہ ہے کہ آؤ قربانی کریں۔ اس لئے **یہ عید انبیاء اور ان کے خلفاء کے زمانہ کی عید ہے اور چھوٹی عید انبیاء کے بعد کے زمانہ کی ہوتی ہے۔ بڑی عید یہی ہے جو قربانیوں اور تکالیف کی ہے وہ چھوٹی ہے جس میں بادشاہتیں اور حکومتیں ملتی ہیں۔"**

اس ضمن میں سیدنا مصلح موعود نے عالمگیر جماعت احمدیہ کو نہایت ولولہ انگیز انداز میں مخاطب کرتے ہوئے بتایا:۔

"کیا تم سمجھتے ہو کہ جن لوگوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں جانیں دیں انہوں نے عید نہیں دیکھی۔ آج وہ سامنے نہیں ہیں ورنہ تم دیکھتے کہ ان کے چہروں پر ایسے آثار ہوتے تھے جو ظاہری عید منانے والوں کے چہروں پر ہو ہی نہیں سکتے۔ جو جان دے دیتا تھا وہ یہی سمجھتا تھا کہ میری عید آ گئی۔ اسی لئے انہیں شہید کہا گیا ہے۔ کہ وہ عید کا چاند دیکھتے ہوئے مرے۔ ہر مومن جو دین کے لئے فدا ہوتا ہے وہ عید دیکھتا ہے۔ یہی عید اضحیہ ہوتی ہے یہی انبیاء کے زمانہ کا نشان ہے اور اسی کے لئے ہمیں پیدا کیا گیا ہے۔

پس آؤ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس کے نام کو بلند کریں کہ اس نے ہمیں اس عید کی توفیق دی۔ جو سب سے بڑی عید ہے اگر اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اترتے۔ اور بادشاہوں کو تختوں سے اتار کر ہمیں ان کی جگہ بٹھا دیتے۔ تو ان گالیوں کے مقابلہ میں ہمارے لئے وہ چیز بالکل حقیر ہوتی۔ جن شہداء نے افغانستان میں جانیں دیں۔ ان کی عزت چین، جاپان اور افغانستان وغیرہ کے بادشاہوں سے بہت زیادہ ہے۔ اور دنیا کی ہزاروں سال کی بادشاہتیں ان کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ آئندہ احمدی بادشاہ جو دنیا کو فتح کریں گے۔ ان کی حیثیت ان شہداء کے مقابلہ میں وہی ہوگی جو پہلوان کے مقابلہ میں بچہ کی ہوتی ہے۔ یہ قربانیاں کرنے والے خدا تعالیٰ کے دائیں ہاتھ پر تخت پر بیٹھے ہوں گے اور بادشاہتیں کرنے والے مؤدب سامنے کھڑے ہوں گے۔" (صفحہ 181 تا 183)

وادی غیر ذی زرع کی روح کو دل میں بسانے کا لائق صد رشک رنگ

(خطبہ 9 جنوری 1941ء)

یہ قربانی ہمیں بتاتی ہے۔ کہ انسان مومن کامل اس صورت میں بن سکتا ہے۔ جب وہ خدا تعالیٰ کے سامنے اپنے آپ کو اس رنگ میں ڈال دے کہ اسے کسی خطرہ کی پرواہ نہ ہو۔ بھوک اور پیاس کی تکلیف کا احساس

مٹ جائے- اور وہ دوستوں اور مددگاروں سے بالکل بے نیاز ہو جائے- یہ قربانی اپنے اندر ہر قسم کی قربانی رکھتی ہے- اس میں وطن کی قربانی بھی ہے- رشتہ داروں اور دوستوں کی قربانی بھی ہے- انسان چاہتا ہے کہ وہ ڈر سے بچ جائے- مگر اس قربانی میں اطمینان کی قربانی بھی شامل ہے- گویا آرام کی ساری صورتیں یہاں مفقود تھیں- ساتھی نہ تھے بیوطنی تھی- بھوک پیاس سے بچنے کے سامان نہ تھے- اطمینان کا کوئی ذریعہ نہ تھا- مگر ان سب باتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حضرت ہاجرہ کو توفیق دی- اور انہوں نے ان سب خطرات کو قبول کیا- اور سمجھ لیا کہ جب میں خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرتی ہوں- تو وہ مجھے کبھی ضائع نہیں کرے گا-

سب انبیاء کی جماعتوں کو درجہ بدرجہ قربانی کرنی پڑتی ہے- اس وقت جو لوگ یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے اکثر ہیں جن کو اپنے وطن قربان کرنے پڑے- پھر اب تو قادیان میں حالات کچھ درست ہو گئے ہیں- اور کچھ تجارتیں چل نکلی ہیں مگر جو لوگ ابتدائی زمانوں میں یہاں آئے ان کے گزارہ کی یہاں کوئی صورت نہ تھی- حضرت خلیفہ اول کو اللہ تعالیٰ نے ایک اعلیٰ درجہ کی ملازمت عطا فرمائی تھی- وہ چھوٹی تو آپ نے اپنے وطن میں پریکٹس شروع کی- وہاں آپ کی بہت شہرت تھی- آپ کا وطن بھیرہ سرگودھا کے ضلع میں ہے- جہاں بڑے بڑے زمیندار ہیں- اور ان میں سے اکثر آپ کے بڑے معتقد تھے- پس وہاں کام چلنے کا خوب امکان تھا- لیکن آپ حضرت مسیح موعود سے ملنے قادیان آئے چند روز بعد جب واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دنیا کا آپ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں- اب یہیں آ بیٹھئے- آپ نے اس ارشاد پر ایسا عمل کیا- کہ خود سامان لینے بھی واپس نہیں گئے- بلکہ دوسرے آدمی کو بھیج کر سامان منگوایا- اس زمانہ میں یہاں پریکٹس چلنے کی کوئی امید ہی نہ تھی- بلکہ یہاں تو ایک پیسہ دینے کی حیثیت والا بھی کوئی نہ تھا مگر آپ نے کسی بات کی پرواہ نہیں کی- پھر بھی آپ کی شہرت ایسی تھی- کہ باہر سے مریض آپ کے پاس پہنچ جاتے تھے- اور اس طرح کوئی نہ کوئی صورت آمد کی پیدا ہو جاتی تھی- مگر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی قربانی ایسے رنگ کی تھی کہ کوئی آمد کا احتمال بھی نہ تھا- نہ کہیں سے کسی فیس کی امید تھی نہ کوئی تنخواہ تھی اور نہ وظیفہ- کسی طرف سے کسی آمد کا کوئی ذریعہ نہ تھا- مگر وہ حضرت مسیح موعود.......... کے سیکرٹری کے طور پر کام کرتے تھے- اس وقت جتنے کام تمام محکمے کر رہے ہیں- یہ سب وہ اکیلے کرتے تھے- حالانکہ گزارہ کی کوئی صورت نہ تھی- اور یہ بھی وادیٔ غیر ذی زرع میں جان قربان کرنے والی بات ہے-'' (ایضاً صفحہ 360-361)

دین حق کے ان جانفروشوں کا ذرہ ذرہ آج بھی بزبان حال صدائے ربانی بن کر یہ پکار رہا ہے کہ

وقف کرنا جان کا ہے کسب کمال
جو ہو صادق وقف میں ہے بے مثال
چمکیں گے واقف کبھی مانند بدر
آج دنیا کی نظر میں ہیں ہلال

بقیہ صفحہ 4

(13) ذبح، حلق، رمی میں تعدیم اور تاخیر کے متعلق پوچھا گیا؟ فرمایا ''کوئی حرج نہیں-''

(صحیح البخاری 'کتاب المناسک باب اذا رمی بعد ما امسیٰ)

(14) کسی نے پوچھا کہ میں نے قربانی سے پہلے حلق کروالیا؟ فرمایا ''کوئی حرج نہیں-''

(15) کسی نے پوچھا کہ میں نے طواف زیارت رمی جمار سے پہلے کر لیا؟ فرمایا ''کوئی حرج نہیں-''

(16) پھر کسی نے پوچھا کہ میں نے رمی سے پہلے قربانی کر ڈالی؟ فرمایا- ''کوئی حرج نہیں-''

(17) اس کے بعد ایک اور سوال ہوا کہ شام کے بعد رمی کرلی؟ فرمایا ''کوئی حرج نہیں-''

(صحیح بخاری کتاب المناسک' باب الذبح قبل الحلق)

بقیہ ایام التشریق یعنی 12 ذی الحجہ تک آپؐ نے مستقل اقامت منٰی ہی میں فرمائی- ہر روز زوال کے بعد رمی جمار کی غرض سے تشریف لے جاتے اور پھر واپس آ جاتے-

رسول کریمؐ نے ایام تشریق کے دوسرے دن یعنی 12 ذی الحجہ کو خطبہ بھی ارشاد فرمایا تھا- اس کے الفاظ عام طور پر وہی ہیں جو خطبہ عرفات اور یوم النحر کے خطبہ میں ہیں-

(کتاب الحج سنن ابوداؤد باب مایذکر الامام فی خطبة بمنیٰ)

واپسی

13- ذی الحجہ کو منگل کے دن زوال کے بعد آپؐ نے منٰی سے نکل کر وادی محصب میں قیام کیا اور شب کو اسی مقام پر آرام فرمایا- پچھلے پہر اٹھ کر مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور خانہ کعبہ کا آخری طواف کر کے وہیں صبح کی نماز ادا کی- اس کے بعد قافلہ اسی وقت اپنے اپنے مقام کو روانہ ہو گیا- اور آپؐ مہاجرین و انصار کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے-

راستہ میں ایک مقام خم ہے جو جحفہ سے تین میل کے فاصلے پر ہے- یہاں ایک تالاب ہے- عربی میں تالاب کو غدیر کہتے ہیں اور اس لئے اسی مقام کا نام عام روایتوں میں غدیر خم آتا ہے- آپؐ نے یہاں تمام صحابہ کو جمع کر کے ایک مختصر سا خطبہ ارشاد فرمایا- یہ خطبہ 18 ذی الحجہ بروز ہفتہ کو ارشاد فرمایا تھا-

(البدایة والنهایة لابن کثیر جلد نمبر 7 ص 350)

اسی روز آپؐ نے ذوالحلیفہ میں رات بسر کی- اگلے روز یعنی 19- ذی الحجہ بروز اتوار آپ کا قافلہ مدینہ منورہ میں داخل ہوا-

اس طرح یہ بابرکت اور تاریخی سفر اپنے اختتام کو پہنچا-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34374 میں محمد عمار المسکی ولد نسوح المسکی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1983ء ساکن سیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیور وزنی 4.15 گرام مالیتی S.P1535- اس وقت مجھے مبلغ -/SP1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد عمار المسکی ولد نسوح المسکی سیریا گواہ شد نمبر 1 مرزا خلیل احمد وصیت نمبر 30018 گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق فراز وصیت نمبر 26912

مسل نمبر 33757 میں کنیز فاطمہ زوجہ مرزا منظور احمد بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1952ء ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 3 تولے 10 ماشے مالیتی -/27550 روپے- 2- حق مہر وصول شدہ -/32 روپے- 3- نقد رقم -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ کنیز فاطمہ زوجہ مرزا منظور احمد بیگ فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر اقبال وصیت نمبر 21985 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شاکر وصیت نمبر 32251

مسل نمبر 33836 میں شریفاں بی بی زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1968ء ساکن کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی اراضی رقبہ 21 مرلے نز شاہکوٹ مالیتی -/00000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے- 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/8000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ شریفاں بی بی زوجہ محمد احمد کوٹ سوہندا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی پسر موصیہ

مسل نمبر 34445 میں پروین اختر زوجہ وزیر خان ساجد قوم جسرہ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ احمد دین کھبہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- ایک عدد بکری مالیتی -/2000 روپے- 2- ایک عدد طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے- 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین اختر زوجہ وزیر خان

ساجد ذیرہ احمد دین کھبہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد دین معلم اصلاح وارشاد مقامی گواہ شد نمبر 2 باقر علی برادر موصی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

☆ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحق صاحب مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ کے کان کا آپریشن تجویز ہوا تھا لیکن دل کے بڑھ جانے کے باعث آپریشن ملتوی کر دیا گیا۔ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم شمس الدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں میرے ماموں مرزا نوردین صاحب باغ محلہ جہلم حال دارالیمن شرقی ربوہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب امین حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر وغیرہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

☆ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ محترمہ امۃ السّلام صاحبہ سمن آباد لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

☆ حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رو نہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔"

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ۔ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

☆ غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط با مد شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

عطیہ خون - خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

صدام کا کھیل ختم۔ بش امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ صدام کا کھیل ختم ہو گیا ہے اور اب ہم مزید انتظار نہیں کریں گے۔ صدام نے اپنی فوج کو کیمیائی ہتھیار استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے اور دنیا سے جھوٹ بولا ہے۔ اقوام متحدہ کی نئی قرارداد عراق کے خلاف کارروائی کیلئے ہونی چاہئے۔ امریکی صدر نے دشمن کے کمپیوٹر نیٹ ورک کے خلاف سائبر حملوں کیلئے گائیڈ لائن تیار کرنے کا حکم دے دیا۔ امریکہ نے ایئر بورن ڈویژن بھی خلیج بھیج دیا ہے۔ برطانیہ کے ایک تہائی لڑاکا طیارے بھی خلیج فارس پہنچ گئے ہیں۔ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ ہم نے عراق کے مسئلے پر بالکل صحیح راستہ اختیار کیا ہے میں امریکہ کا پٹھو نہیں ہوں۔ اقوام متحدہ نے قرارداد منظور نہ کی تو عوام کو منانا مشکل ہوگا۔ عراق پر جو راستہ چنا ہے وہ آسان نہیں لیکن درست ہے۔

پاکستان کیلئے امداد امریکی امداد صدر بش نے پاکستان کی امداد کیلئے 30 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کیلئے کانگرس کو درخواست کی ہے۔ ساڑھے سات کروڑ فوجی امداد۔ تین کروڑ 80 لاکھ ڈالر نارکوٹکس اور اڑھائی کروڑ ڈالر صحت کے پروگراموں کیلئے ہوگی۔ سماجی و ترقیاتی پروگراموں کیلئے نقد رقم ملے گی۔ جو قرضے اتارنے کیلئے استعمال نہیں ہو سکے گی۔

عراق پر ممکنہ حملے کی مخالفت فرانس، روس اور جرمنی کی طرف سے ایک بار پھر عراق پر ممکنہ امریکی حملہ کی مخالفت کی گئی ہے۔ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے سربراہ ڈاکٹر البرادی اور اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر ہانس بلکس بغداد پہنچ گئے ہیں اور عراقی اجازت کے بعد اسلحہ انسپکٹروں نے سائنس دانوں سے نجی انٹرویو شروع کر دیئے ہیں۔

ایوان سے باہر پھینک دیا اٹلی کی پارلیمنٹ میں سیکورٹی اہلکاروں نے عراق پر امریکی حملے کی مخالفت کرنے پر ایک رکن پارلیمنٹ کو اٹھا کر ایوان سے باہر پھینک دیا۔

مسجد کی تالہ بندی برطانوی حکام نے شمالی لندن میں واقع ایک مسجد کی تالہ بندی کر دی اور نمازیوں نے نماز جمعہ باہر سڑک پر ادا کی۔ جس میں 250 افراد شریک ہوئے۔ باقی نمازیں بھی سڑک پر ادا کی جا رہی ہیں۔ مسجد کے سابق امام ابوحمزہ نے کہا کہ عید کی نماز بھی یہیں ادا کریں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ برطانوی پولیس نے پچھلے ماہ فنسبری پارک کی مسجد میں چھاپہ مار کر اس کی اور اس کی ملحقہ عمارتوں کی تلاشی لی اور 6 افراد کو گرفتار کر لیا تھا۔ جبکہ پچھلے ہفتے برطانیہ کے چیریٹی کمیشن نے ابوحمزہ پر اشتعال انگیز بیان بازی کا الزام لگا کر اسے مسجد سے بے دخل کر دیا تھا۔

عازمین حج فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے 13 لاکھ 11 ہزار 58 عازمین حج سعودی عرب پہنچ گئے ہیں۔ سعودی نائب وزیر اطلاعات نے مقامات مقدسہ کا دورہ کر کے حج انتظامات کا جائزہ لیا۔ ادائیگی حج کیلئے آنے والے عرب اور مسلم ممالک کے ارکان پارلیمنٹ کی میزبانی کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

مسلم امہ متحد ہو جائے حج کے موقع پر عالمی اہل بیعت کانفرنس میں دنیا بھر کے علماء اور دانشوروں نے شرکت کی اور اس بات پر زور دیا کہ مسلم امہ متحد ہو جائے تو امریکہ عراق کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا۔ دنیا بھر کے مسلمان آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے مدد کریں۔ حج اسلامی ممالک میں تعاون اور بھائی چارے میں اضافے کا سبب ہے۔

افغانستان میں جھڑپیں افغانستان میں طالبان اور افغان فورسز کے درمیان جنگ جاری ہے۔ 6 مزید سرکاری فوجی ہلاک کر دیئے گئے جبکہ ایک بم دھماکہ میں امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کا ایک افسر ہلاک اور 2 شدید زخمی ہو گئے۔ خوست میں امریکی فوجی اڈے پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔ قندھار میں طالبان کی طرف سے اغوا کئے گئے 50 افغان فوجی لاپتہ ہیں۔

بھارت میں ڈاکٹروں کی ہڑتال بھارت کے صوبہ بہار میں ڈاکٹروں کی ہڑتال کی وجہ سے 10 مریض ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ سینکڑوں بے یار و مددگار پڑے ہیں۔

عالمی عدالت انصاف کا صدر چینی جج شی جو یانگ کو عالمی عدالت انصاف کے صدر کے طور پر منتخب کر لیا گیا ہے۔ جبکہ مڈغاسکر سے تعلق رکھنے والے ریمنڈ رانجیوا نائب صدر ہونگے اور عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

ترکی کے فوجی اڈے ترک پارلیمنٹ میں امریکہ کو فوجی اڈے دینے کی قرارداد منظور کر لی گئی ہے ترک پارلیمنٹ نے 193 کے مقابلے میں 308 ووٹوں سے قرارداد منظور کی۔ ترک وزیراعظم نے کہا کہ امریکہ کا ساتھ دینے کے علاوہ چارہ نہیں۔

قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور سویڈن کی حکومت نے کیوبا کے امریکی قید خانے میں مقید قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے چار افغان قیدیوں نے گزشتہ دنوں خودکشی کی کوشش کی ہے۔ چھ سو قیدیوں کو امریکہ جنگی قیدی تسلیم نہیں کرتا۔ قانونی چارہ جوئی اور اہل خانہ سے ملاقات کی اجازت نہیں اب تک خودکشی کی 14 کوششیں ہو چکی ہیں۔ ایک قیدی کی حالت نازک ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

سوموار	10فروری	زوال آفتاب	12-23
سوموار	10فروری	غروب آفتاب	5-52
منگل	11فروری	طلوع فجر	5-30
منگل	11فروری	طلوع آفتاب	6-53

پاکستانی ہائی کمشنر کے خلاف مقدمہ پاکستان نے بھارت کے قائمقام ہائی کمشنر سدھیر و یاس کو دفتر خارجہ طلب کر کے نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر پر لگائے گئے بے بنیاد اور مضحکہ خیز الزامات پر شدید احتجاج کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف ڈس انفارمیشن مہم بند کرے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کے خلاف یہ مہم اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت بھارتیہ جنتا پارٹی انتخابات میں عوام کی حمایت حاصل کرنا چاہتی ہے۔

خواجہ فیملی کے ارکان کو دہشت گرد قرار دے دیا گیا وفاقی حکومت نے مناواں لاہور کے ڈاکٹر احمد جاوید خواجہ اور ان کے خاندان کے چار دیگر نظر بند ارکان کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے لاہور ہائی کورٹ کو اس امر سے آگاہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 1373 کے تحت القاعدہ کو عالمی دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا ہے۔

پنجاب میں شادی کھانوں پر پابندی پنجاب میں شادی کھانوں پر عائد کی گئی پابندی کے قانون کے مطابق کوئی بھی شخص شادی کی کسی بھی تقریب مہندی بارات، مایوں، نکاح اور رخصتی پر کھانا نہیں کھلا سکے گا۔ اور نہ ہی آتش بازی یا شادی والے گھر کے علاوہ کسی جگہ کو سجا سکے گا۔ جبکہ تقریب ولیمہ اس قانون سے مستثنیٰ ہوگی۔ جس میں 300 افراد کو ون ڈش (چاول یا روٹی کے ساتھ ایک سالن، ایک سویٹ ڈش) دی جا سکے گی۔ قانون کے مطابق اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو ایک سے تین لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

اپنے گھروں کو پھلوں اور پھولوں سے سجائیں

(1) پھل دار پودوں کی تازہ ورائٹی اخروٹ، آلو بخارا بادام، جاپانی پھل، لگوگوشہ، آڑو، خوبانی وغیرہ۔

(2) خوبصورت پھولوں کی موسمی پنیریاں دستیاب ہیں۔

انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ

فون 213306,215206

عیدالاضحیٰ کے موقع پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے خصوصی پروگرام

12 فروری 2003ء

1:30pm	عید سپیشل سٹوڈیو لائیو
3-00pm	خطبہ عیدالاضحیٰ لائیو
3:30pm	بچوں کیلئے عید کا خصوصی پروگرام
4:30pm	عید ملن ایم ٹی اے پاکستان
6:00pm	بنگالی سروس۔ عید سپیشل
7:00pm	عید سپیشل لندن سٹوڈیو نشر مکرر
8:00pm	خطبہ عیدالاضحیٰ نشر مکرر
8:30pm	فرنچ سروس عید پروگرام

تعطیل

مورخہ 11 تا 13 فروری 2003ء بروز منگل، بدھ جمعرات عیدالاضحیٰ کے موقع پر سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد چچہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع کراچی میں بھیج رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل۔
2۔ وصولی چندہ الفضل و بقایات جات۔
3۔ ترغیب برائے اشتہارات

(مینیجر الفضل)

اکسیر پائیوریا

مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434, Fax: 213966

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699-214214 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

﴿معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز﴾

الکریم جیولرز

بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6330334-6325511

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں

فخر الیکٹرونکس

کی جانب سے احباب جماعت کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک

ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیپ فریزر ۔ کنگ رینج گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر

1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور فون 7223347-7239347-7354873

احباب جماعت کو عید کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

عثمان الیکٹرونکس

فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین

T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر

سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر۔ وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔

1۔ لنک میکلوڈ روڈ

بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

رابطہ۔ انعام اللہ

7231680
7231681
7223204
7353105

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

نیشنل الیکٹرونکس

جماعت احمدیہ عالمگیر کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک

واشنگ مشین۔ گیزر، کوکنگ رینج، T.V، فریج، ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس اور مصنوعات الیکٹرونکس خریدنے کیلئے با اعتماد ادارہ۔ احمدی احباب کیلئے خاص رعایت۔ ہم آپ کے منتظر ہوں گے

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ۔ لاہور فون نمبر 7223228-7357309

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29